سوال

عمل جائز(30ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاسلف صالحین کے قول پر مطلقاً عمل جائز ہے؟ بشرط یہ کہ صحیح ہوں۔ (فتاویٰ: المدینہ61)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ں بارے میں کوئی خاص قاعدہ وقانون تونہیں ہے لیکن اس کے لیے بعض شرطیں رکھی جاسکتی ہیں۔ مثلاًایک مسئلہ میں صحابی کا قول موجودہوجوکتاب اللہ کی کسی نص یا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی فرمان کے مخالف نہ ہواوریہ قول یا فعل صحابہ کے درمیان مشہورہواورکسی صحابی کی طرف سے اس کے خلاف

نوایسے شخص کوہم اس طرح جواب دیتے ہیں کہ بھائی تم صحابہ رضوان اللہ عنھم اجمعین کی نسبت کیاہو؟اورتمہاری علمی حیثیت اورفقاہت اللہ کے رسول کے صحابی کے مقابلہ میں کیا ہے؟

اس لیے ہم پرواجب ہے کہ ہم اپنی آراء کے اندربھی نرمی سے کام لیں اورہم تکبر نہ کریں۔ اورہمیں چاہیے کہ ہم سلف صالحین کے حقیقی طورپرپیروکاربنیں اوران کے برابرچلیں اورہم ان کی مخالفت نہ کریں۔ ماسوائے اس کے کہ جوکتاب وسنت سے ثابت ہو۔

ذاماعندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

علم استدلال نقلیہ اوراصول فقہ کے مسائل صفحہ:120

محدث فتویٰ